وزیراعظم میاں نواز شریف کا قوم سے خطاب

مورخہ:22.04.2016

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

میرے عزیز اہل وطن السلام علیکم، آج میں ایک مرتبہ پھر آپ سے مخاطب ہوں اور اس دفعہ نہایت اہم مسئلے پر آپ کو اعتماد میں لینا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں میری ساری زندگی ایک کھلی کتاب کی طرح ہے میں اس پاکستان میں پیدا ہوا۔ اسی کی گلیوں میں میرا بچپن، لڑکپن، میری جوانی سب یہیں گزرا۔ آپ کی طرح میں نے بھی اس ملک کے سکول، کالجوں میں تعلیم حاصل کی۔ یہیں میری شادی ہوئی۔ میری اولاد بھی پاکستان میں پیدا ہوئی ان سب کی پرورش بھی یہی ہوئی۔ ہمارا پورا خاندان پاکستان کے ساتھ دل و جان سے پیوستہ ہے۔ الحمد اللہ، اور مجھے فخر ہے کہ میں اس مٹی سے اُٹھا ہوں اور ایک دن اسی مٹی میں واپس چلا جاؤں گا۔ وطن کی مٹی سے مجھے عشق ہے اور کیوں نہ ہو۔ اول و آخر پاکستانی ہونے کے ناطے میرا جینا مرنا پاکستان کے ساتھ ہے سیاست کی اس خار دار وادی میں قدم رکھے مجھے کم و بیش 30 برس سے زائد ہو چکے ہیں ان تین دھائیوں میں میں نے بہت سے نشیب و فراز دیکھے۔ لیکن اہل وطن ان سب میں سب سے زیادہ تکلیف دہ وقت وہ تھا جب مجھے جلاوطن کر کے پاکستان سے دور رہنے پر مجبور کیا گیا۔ یہ میں اور میرا خدا جانتا ہے کہ میں نے ان آٹھ برسوں کا ایک ایک لمحہ کس طرح وطن کو یاد کر کے گزارا۔ لیکن پھر خدا وہ وقت بھی لایا۔ جب میں نہ صرف اپنے وطن واپس آیا۔ بلکہ آپ نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے تیسری مرتبہ اس ملک کی خدمت کی ذمہ داری سونپی، میں اللہ تعالیٰ کے احسانات اور پاکستانی عوام کی بے پناہ محبت پر جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔

میرے اہل وطن اب آتے ہیں اس معاملے کی طرف جس کو بنیاد بنا کر محض ہوسِ اقتدار کی خاطر ایک مرتبہ پھر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے پانامہ لیکس منظر عام پر آنے کے بعد میں نے فوری طور پر پاکستانی عوام کو اعتماد میں لیا۔ آپ سب کو اعتماد میں لیا اور گویا کہ میری ذات الحمد اللہ کس قسم کا کوئی الزام نہیں۔ مگر میں نے ایک جمہوری ملک کے وزیر اعظم ہونے کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے ایک آزاد اور غیر جانب دار کمیشن بنانے کا اعلان کیا۔ جو سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج پر مشتمل ہو۔ وہ اس معاملے کی پوری جانچ پڑتال کرے تا کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے۔ اور یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے۔

میرے عزیز ہم وطنوں کہ پانامہ لیکس کو بنیاد بنا کر جو الزامات لگائے جا رہے ہیں وہ 22 برس پرانے ہیں اور یہ